138046-نماز عید یا نماز استسقاء کی ایک رکعت رہ جانا

سوال

اگر کسی شخص کی نماز عید یا نماز استسقاء کی ایک رکعت رہ جائے مثلا کوئی شخص دوسری رکعت میں ملے یا پھر کسی کا رکوع یا سجدہ رہ جائے تو وہ اس نماز کو کس طرح ادا کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

اہل علم کا صحیح قول یہی ہے کہ امام کے ساتھ بعد میں ملنے والے شخص نے جو نماز امام کے ساتھ ادا کی وہ اس کی ابتدائی نماز ہے، اور جو وہ اکیلا ادا کریگا وہ نماز کا آخر ہے، امام شافعی رحمہ اللہ کا مسلک یہی ہے، اور امام احمد سے ایک روایت ہے.

دیکھیں: المجموع (420/4).

اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جب تم اقامت سنو تو نماز کے لیے بڑے سکون اور آرام وقار سے چلو، اور تیز مت چلو، جو تمہیں مل جائے وہ ادا کر لو اور جو رہ جائے وہ بعد میں پوری کر لو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (636) صحیح مسلم حدیث نمبر (602).

اتموا کا معنی یہ ہے کہ پوری کر لو.

دیکھیں: فتح الباری (118/2).

اس کا معنی یہ ہے کہ بعد میں آنے والے نے امام کے ساتھ جو نماز پائی ہے وہ نماز کا پہلا حصہ ہے.

مزید تفصیل سوال نمبر (49037) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اس میں فرضی اور نماز عید یا نماز استسقاء وغیرہ میں کوئی فرق نہیں، چنانچہ اگر مقتدی نماز عید کی ایک رکعت پا لے تو یہ اس کے حق میں پہلی رکعت ہوگی، پھر وہ امام کی سلام کے بعد اٹھ کر اپنی دوسری رکعت ادا کرنے کے لیے ابتدا میں پانچ تکبریں کہے گا؛ کیونکہ یہ اس کی دوسری رکعت ہے.

اور اگر کسی نے نماز استسقاء کی ایک رکعت پائی تو اسی طرح وہ اٹھ کر دوسری رکعت ادا کریگا جس کے ابتدا میں پانچ تکبریں کہے گا؛ کیونکہ یہ اس کی دوسری رکعت ہے.

اور جب دوسری رکعت میں سجدہ یا تشہد پائے تو وہ اٹھ کر دو رکعت ادا کریگا پہلی رکعت میں سات یا تکبیر تحریمہ کے بعد چھ تکبریں اور دوسری میں پانچ تکبریں کہے گا.

واللہ اعلم.